

ادبیات

محمد عسری

جناب فضا بن فیضی

”وہ نورِ سمدی“، کیفِ تجلیاتِ حُدا“
 ”وہ سرِ حق“ وہ کتابِ ازل کا پہلا ورق
 ”وہ نازنینِ حرم“ ”وہ محمد عسری“
 ثنا میں جس کی ہیں رطب اللساں یہ چودہ طبق
 اُسی کے ایمرِ کم سے ہے دو جہاں سیراب
 اُسی کے نور سے ہیں اپنے بام و در و روشن
 اُسی کی شمعِ محبت ہے اپنے سینے میں
 فروغِ حُسن سے اُس کے رُخِ سحر و روشن

دیباچہ

جناب فضا بن فیضی

وہاں زمینِ کارم ہو کہ گردشِ افلاک
 لئے ہوئے ہے سرورِ طوائفِ کعبہِ شوق
 سموئے آنکھوں میں جلوئے خدا شناسی کے
 لبوں پہ وحید میں روحانیت کا نغمہ شوق
 وہاں ہے سینوں میں سوز و گدازِ ابراہیم
 وہاں فضاؤں میں ہے سوز و سازِ بوالعشری
 وہاں ضمیرِ کائنات سے پاک رہتے ہیں
 وہاں کہ بازِ حجب ہے علاجِ دردِ سری